فرعون کی بیوی آسیہ

آسية زوجة فرعون

[أردو - اردو - urdu]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

فرعون کی بیوی آسیہ

مجھے فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے میں کچھ مشکل کا سامنا ہے ، توکیاممکن ہے کہ آپ ان کے بارہ میں کچھ معلومات فراہم کریں ، اورکیا وہ اللہ تعالی کی عبادت چھپ کرکرتی تھی جس کا فرعون کو علم نہیں تھا ؟

الحمد للہ
فرعون کی نیک اورصالحہ بیوی آسیہ بنت مزاحم رحمہااللہ کے بارہ میں ہمارے پاس زیادہ معلومات تونہیں ، اس کے بارہ میں جتنی بھی فضیلت آئ ہے وہ اسرائیلی روایا ت ہیں جن کا نص صحیح سے ثبوت نہیں ملتا ۔

لیکن ظاہرتویہ ہی ہوتا _ واللہ اعلم – کہ وہ فرعون سے اپناایمان مخفی رکھتی تھی اوربعد میں اس کے متعلق علم ہوگیا ، اس کے بارہ میں بعض نصوص اور ان کی شروحات واتفسیر پیش خدمت ہے :

١ ۔ فرمان باری تعالی ہے :

{ اللہ تعالی نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی ہے کہ جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھربنا ، اورفرعون اوراس کے عمل سے نجات نصیب فرمااورمجھے ظالموں کی قوم سے بھی نجات عطا فرما } التحریم (١١)

٢ ۔ ابوموسی رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مردوں میں سے توبہت سے درجہ کمال تک پہنچے لیکن عورتوں میں سے سوائے فرعون کی بیوی آسیہ اورمریم بنت عمران کے کوئ اورعورت درجہ کمال تک نہیں پہنچی ، اورعائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کی باقی سب عورتوں پرفضیلت اسی طرح ہے کہ جس طرح ثرید باقی سب کھانوں

پرافضل ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (۳۲۳۰) صحیح مسلم حدیث نمبر (۲٤۳۱) ۔

۳ – ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیمن پرچارلکیریں لگائیں اورفرمانے لگے :

کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے ؟ صحابہ کرام رضي اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوزیادہ علم ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جنتی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اورفاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم ، اورمریم بنت عمران رضي اللہ تعالی عنہن اجمعین ہیں ۔ مسنداحمد حدیث نمبر (۲٦٦۳) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نےصحیح الجام (۱۱۳۵) میں اسے صحیح قراردیا ہے ۔

٤ ۔ انس رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

آپ کو(کمال کے اعتبارسے) دنیا کی سب عورتوں سے مریم بنت عمران ، اورخدیجہ بنت خویلد ، اورفاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اورفرعون کی بیوی آسیہ (رضي اللہ تعالی عنہن) کافی ہیں ۔ سنن ترمذي حدیث نمبر (۳۸۷۸) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قراردیا ہے ۔

۵ ۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہ کہنا ہے :

فرعون کی بیوی آسیہ رضي اللہ تعالی عنہا کے فضائل میں سے ہے کہ انہوں نے دنیا کی ان نعمتوں کے بدلے میں جس میں وہ تھی دنیا کے عذاب وتکالیف اوربادشاہی کے بدلے میں قتل ہونا اختیارکرلیا ، اوران کی موسی علیہ وسلم کے متعلق فراست سچی تھی جب انہوں نے موسی علیہ السلام

کے بارہ میں (ان کودریا سے نکالتے ہوئے) یہ کہا یہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ۔ فتح الباری (٦ / ٤٤٨) ۔

واللہ اعلم .